قربانی کے لئے بکروں اور بھینسوں کی خرید وفروخت بھی امسال کساد بازاری کا شکار رہی

صرف مویشی فروشوں کے چہروں پر ہی نہیں بلکہ مویشیوں کے چہروں پر بھی مایوسی کی جھلک دکھائی پڑی

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) اسے گرمی کی شدت کہیں یا کاروبار کی کساد بازاری جو بھی ہو امسال قربانی کے لئے بکروں کی فروخت پر کافی اثر پڑا ہے بکرا مارکیٹ میں ہر سال بکرا لے کر آنے والے تاجروں میں بڑی مایوسی پائی جارہی ہے ان کا کہنا ہے کہ اتنا مندا اس سے پہلے نہیں تھا جو بکرے بازار میں پہونچتے ہی مول تول کے میزان پر چڑھا دئے جاتے تھے ان کا بھی کوئی پرسان حال نہیں پہلے یوں ہوتا تھا کہ خریدار بکرے ڈھونڈتے تھے اور اب یوں ہے کہ بیچنے والے خریدار ڈھونڈ رہے ہیں یعنی لے دہی اور لا دہی کا فارمولہ پوری طرح اپنے فارم میں ہے اور کم وبیش یہی حال بھینس بازار کا بھی ہے وہ لوگ جو مل جل کر بھینس خرید لیا کرتے تھے اور اپنے اپنے حصے کے پیسے ملا کر بھینس خرید لیتے تھے اس مرتبہ ان کے لئے بھی بڑے مسائل ہیں کیوں کہ بھینسیں بھی سستی نہیں ہیں اس کی ایک وجہ تو یہی بتائی جاتی ہے کہ دیگر شہروں سے بھینس لانے کے لئے کاروباریوں کو سبھی چیک پوسٹوں پر رقم ادا کرنی پڑتی ہیں جس کی وجہ سے بھینسوں کے ریٹ بڑھ جاتے ہیں یعنی ان کی بار برداری کے اخراجات میں اضافہ ہوجاتا ہے ایسے میں انھیں کچھ نہ کچھ نفع تو ملنا چاہئے لیکن گراہک بڑھی ہوئی قیمتیں سن کر بدک جاتے ہیں یا پھر انھیں دام کے دام یا کچھ معمولی سے بچت پر بھینسیں فروخت کرنی پڑ رہی ہیں۔

خیال رہے کہ ریاست کے مختلف علاقوں سے یہاں بکرے اور بھینسیں وغیرہ برائے فروخت لائی جاتی ہیں اور چونکہ یہاں زیادہ تر لوگ قربانی کرتے ہیں اس لئے ان کو تیزی کے ماحول میں کئی کئی بار مویشی لانے پڑتے تھے لیکن اس بار ہر تاجر اس کوشش میں ہے کہ جو مویشی اس کے پاس بچے ہوئے ہیں وہ کسی طرح فروخت ہوجائیں تاکہ ان کی رقم چھوٹ جائے اور وہ کچھ کمائی کر کے یا کم از کم اپنی پونجی بچا کر ہی سہی اپنے اپنے علاقوں کے لئے روانہ ہوسکیں۔ مایوسی اس بار صرف مویشی فروشوں کے چہروں پر ہی نہیں ہے بلکہ مویشیوں کے چہروں پر بھی دکھائی پڑ رہی ہے کیوں کہ انھیں شدید دھوپ میں یہ سوچ کر کہ جو دکھتا ہے وہ بکتا ہے چھوڑ دیا جاتا ہے اور انھیں برائے فروخت لانے والے آس پاس سائے دار جگہوں میں پناہ لئے ہوتے ہیں یا گراہک تلاش کر رہے ہوتے ہیں لیکن مویشیوں کو تو دھوپ میں ہی کھڑے رہنا پڑتا ہے جبکہ یہ مویشی عرصہ دراز سے قوم کے لئے اپنی اپنی قربانی پیش کرتے آئے ہیں اور یہ سوچ کر خوش ہوتے آئے ہیں کہ چلو اب تو جنت میں گھاس چرنے کو ملے گی یہاں اب دنیا اچھی نہیں رہ گئی ہے انسانی خصائل میں کچھ ایسی ایسی تبدیلیاں آئی ہیں کہ وہ انسانوں کے لئے ہی مناسب نہیں غیر انسانوں کے لئے کہاں مناسب ہوسکتی ہیں، حالانکہ جو لوگ مویشی پروری کے ماہرین کہے جاتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ہم مویشی کو اولاد کی طرح پالتے ہیں، لیکن اولاد کو کس طرح پالتے ہیں اس سلسلہ میں وہ کوئی دعویٰ نہیں کرتے البتہ اگر مویشیوں کو زبان یعنی نطق میسر ہوجائے اور انھیں میڈیا کے روبرو کیا جائے تو وہ شاید ساری سچائیوں پر روشنی ڈال سکیں لیکن ایسے میں جب کہ اہل زبان خود زبان سے بے دخل ہونے کے مرحلہ میں ہیں بھلا حیوانات غیر ناطق کو نطق ملے بھی تو کیسے؟ اطلاعات کے مطابق اس مرتبہ عید قرباں کی نماز مساجد کے اندر ہی ادا کئے جانے کے سخت احکامات ہیں اس لئے بہت سی ان جامع مسجدوں میں بھی دوگانے کا اہتمام کیا گیا ہے جہاں پہلے عیدین کی نماز نہیں ہوا کرتی تھی وہ تو اچھا ہوا کہ یہ احکامات جاری نہیں کئے گئے کہ صرف اتنے ہی لوگ نماز ادا کرسکیں گے جو روز نماز پڑھتے ہیں یعنی جو پانچوں وقت کے نمازی ہیں وہی نماز عید بھی ادا کرسکیں گے لیکن خیر سے چونکہ ابھی نمازیوں کا رجسٹریشن نہیں ہوتا اس لئے ایسی ہدایت کی گنجائش نہیں نکل پائی تاہم لوگوں میں اضطراب تو پایا ہی جارہا ہے کہ آخر وہ لوگ کس طرح نماز ادا کرپائیں گے جو ذرا دیر سے عیدگاہ یا جامع مسجد پہونچیں گے اور عیدگاہ اور جامع مسجد بھر چکی ہوگی اس خدشہ کے پیش نظر لوگوں کو وقت مقررہ سے پہلے واپسی کی گنجائش رکھتے ہوئے نماز کے لئے نکلنا ہوگا یوں بھی لوگ قربانی کے پیش نظر قریبی جامع مساجد میں ہی نماز ادا کر لیتے ہیں لیکن اس مرتبہ چونکہ انتظامیہ کی جانب سے سخت ہدایات ہیں اس لئے اس کی پابندی بھی پیش نظر ہوگی۔

ریلوے ملازم اچانک بیہوش ہوا پھر اسپتال پہونچتے پہونچتے دم توڑ گیا

مئو ناتھ بھنجن(ایس این بی)

ریلوے ملازم بے ہوش ہوگیا، ہسپتال لے جاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ ہسپتال پہنچنے کے بعد ڈاکٹر نے معائنے کے بعد مردہ قرار دے کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانہ بھجوا دیا۔ پولیس کو جیسے ہی اس واقعہ کی اطلاع ملی پولیس معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہوگئی۔ مقتول کے اہل خانہ کو بھی فون پر اطلاع دی گئی۔

مئو کے تھانہ رانی پور کے علاقہ کھرہٹ ریلوے اسٹیشن پر تعینات گروپ ڈی کا ریلوے ملازم کھانا کھانے کے لیےکھرہٹ ریلوے اسٹیشن سے سڑک کنارے گیا تھا۔ اچانک وہ بے ہوش ہوگیا، مقامی لوگوں نے اسے 108 ایمبولینس کی مدد سے ضلع اسپتال بھیجا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

معلومات کے مطابق آشوتوش (39) ولد مرحوم پربھوناتھ نارائن ساکن ناتھ نگر تھانہ نور پور ضلع بھاگلپور (بہار)۔ وہ ریلویز میں گروپ ڈی پوسٹ پر پیلی بھت ریلوے اسٹیشن پر تعینات تھا، اس کا تبادلہ دو دن پہلے مئو کیکھرہٹ ریلوے اسٹیشن پر ہوا تھا۔

ہفتہ کی شام تقریباً ساڑھے چار بجے سٹیشن پر اپنی ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد وہ تقریباً 500 میٹر کے فاصلے پر واقع کھرہٹ ریلوے سٹیشن کے بازار میں کھانے کے لیے کچھ خریدنے گیا تھا کہ اچانک بے ہوش ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر 108 ایمبولینس کی مدد سے اسے بچالیا۔

اوقات نماز عید الاضحی مئو

جامع مسجد شاہی کٹرہ: 6.00 بجے
شاہی عیدگاہ اورنگ آباد: 6.15 بجے
تعلیم الدین انٹر کالج کمہریا: 6.00 بجے
نئی عیدگاہ پہاڑ پورہ: 6-15 بجے
دارالعلوم مئو: 6-00 بجے
جامع مسجد روضہ: 6-00 بجے
جامع مسجد صابری: 6-00 بجے
نئی عیدگاہ بلوا گھاٹ: 6-00 بجے
عیدگاہ اہل حدیث مسلم انٹر کالج: 5.45 بجے
عیدگاہ لب دریا دارالحدیث: 5.45 بجے
عیدگاہ اہل حدیث کھیدو پورہ: 5.45 بجے
عیدگاہ اہل حدیث جمال پورہ: 5.45 بجے
عیدگاہ اہل حدیث ڈومن پورہ صحرا: 5.45 بجے
عیدگاہ اہل حدیث عالیہ نگر مرزاہادی پورہ بائی پاس: 5.45 بجے
جامع مسجد اہل حدیث ابوایوب انصاری منشی پورہ: 5.45 بجے
جامع مسجد اہل حدیث مدرسہ فیضان الاسلام نعمت نگر: 5.25 بجے
عیدگاہ اہل حدیث چھیتن پورہ چتو تالاب: 5.45 بجے
جامع مسجد اہل حدیث محمدی بنکر کالونی: 5.45 بجے
عیدگاہ اہل حدیت کوپا گنج ضلع: 5.50 بجے
عیدگاہ اہل حدیت بندی کلاں محمد آباد: بجے 5.45
عیدگاہ اہل حدیث، بندی گھاٹ: 6.00 بجے
مدنی عیدگاہ ادری: 6:15 بجے
جامع مسجد فیض نگر ادری: 6:30 بجے
جامع مسجد قاسمیہ ادری: 6:30 بجے

82 کوئنٹل چاول کی 171 بوریاں ضبط

امروھہ (ایس این بی) ضلع کے انڈسٹریل شہر گجرولا میں قومی شاہراہ کنارے واقع ایک گودام پر چھاپہ مارکارروائی کر کے ایس ڈی ایم اور تحصیلدار نے بلیک مارکیٹنگ کے لیے لایا گیا 82 کوئنٹل چاول ضبط کرلیا۔ بتایا گیا ہے کہ 171 بوریوں میں بھرے 82 کوئنٹل چاول کی بوریوں پر محکمہ فوڈ اینڈ رسد لکھا ہوا تھا۔ چاول کی بوریاں دو مختلف گوداموں میں رکھی گئی تھیں۔ ایس ڈی ایم نے محکمہ سپلائی کی ٹیم کو فون کر کے موقع پر بلایا۔ راشن سپلائی ڈپارٹمنٹ نے انکار کیا کہ یہ اناج اپنا ہے۔ ایس ڈی ایم منڈی دھنورا چندر کانتا کو گزشتہ شب اطلاع ملی کہ گجرولا میں قومی شاہراہ کے کنارے سرکاری سستے غلے (راشن کے اناج) کی بڑی مقدار لائی گئی ہے۔ جسے بلیک مارکیٹنگ کے ذریعے فروخت کرنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی ایس ڈی ایم چندر کانتا پولیس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئیں۔ گودام میں رکھا اناج قبضے میں لے لیا۔ کچھ دیر میں تحصیلدار پرمانند سرپوا ستو موقع پر پہنچ گئے۔ محکمہ سپلائی کے افسران اور ملازمین کو موقع پر بلایا گیا اور پہلے دونوں گوداموں میں رکھی اناج کی بوریوں کی گنتی کی گئی پھر وزن کیا گیا۔ کئی بوریوں پر محکمہ خوراک اینڈ رسد لکھا ہوا تھا، جس کی وجہ سے اس بات کی تصدیق ہوئی کہ اناج بلیک مارکیٹنگ کے ذریعے لایا گیا تھا۔ بوریوں کو کھول کر جانچا گیا۔ اس دوران معلوم ہوا کہ راشن کوٹے کے مطابق تھا، جسے بلیک مارکیٹنگ کے ذریعے فروخت کرنے کی تیاری کی جارہی تھی۔

فادرس ڈے کے موقع پر بیٹوں کے احساسات سوشل میڈیا پر وائرل

اصل زندگی میں والد کی خدمات کو بھولے رہنے والوں کو احتساب کی ضرورت

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی)

آج فادرس ڈے ہے اور دیگر خاص ایام کی طرح اس دن کو بھی جو ''اباؤں'' کے نام منسوب ہے رسمی طور پر منائے جانے کا سلسلہ رہا سوشل میڈیا پر لوگ اپنے فادرس کی تصاویر کو ان کی شفقتوں کے حوالے سے شیئر کرتے رہے یہ اور بات ہے کہ عملی زندگی میں ایک باپ کی جو حیثیت اور جو مقام ہوتا ہے وہ انھیں دیا جاتا ہے یا نہیں۔؟ اس سے سبھی بہ خوبی واقف ہیں اور سبھی اس بات کا اعتراف کرتے بھی نظر آتے ہیں کہ ایک باپ اپنی کئی اولادوں کو تو پال پوس کر بڑا کردیتا ہے لیکن جب ایک باپ کے قویٰ کمزور ہوجاتے ہیں، بازو شل ہوجاتے ہیں بینائی کمزور ہوجاتی ہیں، آمدنی ختم ہوجاتی ہے تو وہی بچے جو جوان ہوچکے ہوتے ہیں ان سے گریزاں ہونے لگتے ہیں ان کے پاس بیٹھنا ان کی نصیحتیں سننا ان کی تکالیف اور ضروریات کے بارے میں معلوم کرنا ان کی خدمت کرنا ان کے لئے بڑا بوجھ بن جاتا ہے اور اب تو اپنے والدین کو اولڈ ہاؤس پہونچا کر مطمئن ہوجانا بھی ایک روایت بن گئی ہے لیکن رسمیں نبھانے میں کیا جاتا ہے اس لئے جب مدرس ڈے آتا ہے تو لوگوں کو مائیں یاد آتی ہیں اور جب فادرس ڈے آتا ہے تو باپ یاد آتے ہیں اگر وہ گزر چکے ہیں تو زیادہ یاد آتے ہیں اور اگر مجبور اور صاحب فراش ہیں تو ان کی دوائیں بھی یاد نہیں آتیں۔ انسانی حساسیت کے بحران والے اس زمانہ میں رسموں کی اہمیت تو ہے رشتوں کی اہمیت دھیرے دھیرے رخصت ہوتی جارہی ہے لوگ جوش میں یا اپنی دلی ہمدردی کی بنیاد پر خون کا عطیہ تو دے دیتے ہیں لیکن خون کے رشتوں کو اہمیت دینے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ جہاں فادرس ڈے کی شروعات کا سوال ہے تو یہ بھی ایک بیٹی کی ہی حساسیت کا ثمرہ ہے واشنگٹن کے اسپوکن شہر میں فادرس ڈے پہلی بار منایا گیا یہ تحریک وہاں کی ایک ایسی بیٹی نے شروع کی جس کو اس کے باپ نے چھ بھائی بہنوں سمیت ماں اور باپ دونوں کا پیار دے کر پالا تھا اس بیٹی کا نام سنورا اسمارٹ ڈاڈ تھا اس کے ذہن میں باپ کے لئے ایک ایسی شبیہ تھی جو اسے بچپن رکھتی تھی اسے اپنے باپ کے پیار، قربانی اور شفقت کا اظہار کرنا تھا اور اسی احساس کی شدت نے اسے فادرس ڈے منانے کی ترغیب دی اس کے والد کا یوم ولادت چونکہ ماہ جون میں پڑتا تھا اس لئے اس نے جون میں فادرس ڈے منانے کا استغاثہ دائر کیا اور اس سلسلہ میں لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے اس نے جابجا کیمپ بھی لگائے آخرکار 19 جون 1910 کو پہلا فادرس ڈے منایا گیا جبکہ 1966 میں وہاں کے صدر جانسن نے فادرس ڈے کو جون کے تیسرے اتوار کو منانے کا اعلان کیا اب اسے پورے امریکہ میں تو منایا ہی جاتا ہے دیگر ممالک میں بھی فادرس ڈے منایا جانے لگا ہے۔ یعنی ایک بیٹی کے اس احساس نے کہ کس طرح ایک باپ نے ماں کی عدم موجودگی میں جہاں ایک طرف بچوں کی پرورش وپرداخت کے لئے کسب معاش کیا وہیں ماں اور باپ دونوں کا پیار دے کر اپنے بچوں کو بڑا کیا، اور یہ ایک سچ بھی ہے جیسا کہ بعض لوگوں سے گفتگو کے دوران اور زندگانی کے مشاہدات سے منکشف ہوتا ہے کہ گھر میں ماں کی ممتا اپنی ایک الگ حیثیت رکھتی ہے لیکن باپ کی شفقت اور بچوں کی پرورش کے لئے ایک باپ کی قربانیاں اپنی جگہ ایک اہم حیثیت کی حامل ہیں بہت سے ایسے موڑ آتے ہیں جب باپ بھی ماؤں کی طرح رونا چاہتا ہے لیکن دوسروں کو چپ کرانے کے لئے وہ اپنی آنکھوں کی نمی کو چھپا لیتا ہے، اس کے بچے بھوکے نہ رہیں اس کے لئے وہ کچھ بھی کرگزرتا ہے یہاں تک کہ اپنا خون بیچ کر بھی روٹی خرید لانے والے باپ ابھی اس صدی میں بھی پائے جاتے ہیں۔ ایسے میں یہ کہنا بے جا نہیں کہ اگر ماں کے قدموں تلے جنت ہے تو باپ اس جنت کا دروازہ ہے اور والدین کی خدمت اور ان کی قربانیوں کو روز یاد کرلینا چاہئے اور خاص طور سے ان جوانوں کو جو خود اب باپ کے عہدے پر فائز ہوچکے ہیں اور اپنے بچوں کی پرورش پوری توجہ سے کر رہے ہیں انھیں اپنے والدین کی خدمات کی بازگشت کبھی کبھی سن لینی چاہئے اور اس کا احتساب بھی کرلینا چاہئے کہ مبادا ان سے ماں باپ کی خدمت میں کوئی کوتاہی تو نہیں ہورہی ہے جو مستقبل میں ان کے خود کے لئے مکافات عمل کی شکل میں دوہرائی جائے، صرف رسمیں منانے اور طرح طرح کی پوسٹ لگانے سے ماں باپ کا حق ادا نہیں ہوسکتا، بالکل نہیں لیکن بہرحال ایک بیٹی کے حوالے سے کم از کم فادرس کی یاد کو بجوئے رکھنا بھی کسی حد تک اس بیٹی کے لئے خراج ہے جس نے اپنی جاگتی آنکھوں سے یہ منظر دیکھے تھے کہ اس کی ماں کے انتقال کے بعد اس کے باپ نے ماں اور باپ دونوں کا پیار دے کر اس کی اور اس کے دوسرے بہن بھائیوں کی پرورش کی پھر اس نے اپنے باپ کی یاد کو زندہ رکھنے کا فیصلہ کیا اسی طرح ہم بھی اپنے والدین کی قربانیوں کو یاد رکھ سکتے ہیں خاص طور سے قربانی کے موقع پر ہی سہی۔

میرے معصوم بیٹے کو بچاؤ: نیپال کی جیل میں بند نوجوان کا باپ راجستھان سے مئو پہنچا

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) راجستھان کے رہائشی جیوراج بنجارا نے نیپال میں اپنے بیٹے سے ملاقات کی۔ وہاں کوئی بھی یہ بتانے کو تیار نہیں کہ ان کے بیٹے کو کب رہا کیا جائے گا۔ کسی ذریعے سے اس نے مئو کے یتیندرا کے بارے میں سنا۔ اس لیے وہ ضلع پہنچے اور ان سے اپنے بیٹے کی رہائی کی درخواست کی۔ راجستھان کے بھیلواڑہ ضلع کے دیوکھیڑی وشنیان گاؤں سے تعلق رکھنے والے جیوراج بنجارا نے نیپال کی جیل میں بند اپنے بیٹے گنیش کی رہائی کے لیے مدد کی اپیل کی ہے۔ ہفتہ کو وہ اسٹیٹ یوتھ ایوارڈ حاصل کرنے والے یتیندرا کے گھر پہنچے، جو جمال پور، گوہنا، محمد آباد کے رہنے والے تھے۔ یہاں اس نے اپنے بیٹے کو نیپال کی جیل سے رہا کرانے میں مدد مانگی۔ یتیندرا نے بھلواڑہ کے باجے سنگھ کو مدد کا یقین دلایا۔ یتیندرا نے کہا کہ اس معاملے کے حوالے سے نیپال کے کچھ ممبران پارلیمنٹ، طلباء لیڈروں اور وکلاء سے بات چیت کی جارہی ہے۔ 30 جون 2023 سے نیپال کی جیل میں بند بے گناہ گنیش بنجارا کو جلد از جلد رہا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سے پہلے بھی اسٹیٹ یوتھ ایوارڈ حاصل کرنے والے یتیندر پتی پانڈے نیپال اور ملائیشیا کی جیلوں سے بے قصور ہندوستانی شہریوں کو رہا کروا کر سرخیوں میں رہے تھے۔ کاشی ہندو یونیورسٹی کے طالب علم رہنما یتیندرا نے اپنی ذاتی کوششوں سے وارانسی کے رہنے والے امراوتی کے بیٹے مہیمدر کو نیپال کی جیل سے آزاد کرایا تھا۔ اسی دوران اعظم گڑھ کے لنگھاٹ کے رہنے والے مرتیونجے یادو جو ملائیشیا میں پھنسے ہوئے تھے، ان کی مدد کی گئی اور انہیں گھر واپس پہنچایا گیا۔

میونسپل ملازم کا اچانک انتقال، تعزیتی میٹنگ کا انعقاد

میونسپل کونسل سوگوار خاندان کے ساتھ ہے، مرحوم کے اہل خانہ کو نوکری دی جائے گی، ارشد جمال

مو ناتھ بھنجن(ایس این بی) میونسپل کونسل کے میٹر مکینک مرحوم مقصود احمد کے بیٹے فیض الرحمٰن کا 15.06.2024 کو اچانک انتقال ہوگیا۔ اس افسوسناک موقع پر چیئرمین میونسپل کونسل کے دفتر میں ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ تعزیتی اجلاس میں موجود میونسپل ہیڈ، افسران اور ملازمین نے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جوار رحمت میں جگہ دے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس دکھ کے موقع پر چیئرمین بلدیہ ارشد جمال نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ اس مشکل وقت میں جب ہمارا ایک محنتی ملازم اس دنیا میں نہیں رہا، پوری بلدیہ کونسل سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی لگ بھگ 19 سال سے میونسپلٹی میں میٹر مکینک کے طور پر خدمات انجام دے رہا تھا اور اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دے رہا تھا۔ ان کی موت سے میونسپلٹی کو نقصان پہنچا ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ وہ خود مرحوم کے گھر گئے اور لواحقین کی خیریت دریافت کی اور سب کو تسلی دی اور ہر قسم کی مدد کی پیشکش کی۔ جناب جمال نے یہ بھی بتایا کہ مرحوم نے پسماندگان میں 4 بیٹیاں اور 4-5 سال کا ایک بیٹا چھوڑا ہے۔ ایسی صورت حال میں اہل خانہ کے زیر کفالت افراد میں سے جسے چاہیں، قواعد کے مطابق اس کی اہلیت کی بنیاد پر میونسپلٹی میں متوفی کے کفیل کے طور پر تعینات کیا جائے گا۔ تعزیتی اجلاس میں بلدیہ کے صدر ارشد جمال، کونسلرز، افسران وملازمین۔

ایجنٹ نے سیکورٹی گارڈ کی نوکری کے لئے بھیجا روس

وہاں یوکرین کے ساتھ لڑائی میں لگا دیا، موت

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) لواحقین کا الزام ہے کہ چندراپار، گھوسی کے رہنے والے ایک ایجنٹ نے انہیں 2.5 لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ پر سیکورٹی گارڈ کی نوکری دلانے کے نام پر دھوکہ دہی سے روس بھیجا تھا۔ لیکن روس جانے کے بعد اسے یوکرین کے ساتھ جنگ میں ڈال دیا گیا۔ متوفی نے خود فون کر کے اہل خانہ کو یہ اطلاع دی تھی۔

گوہنا کوتوالی، محمد آباد، مئو کے گاؤں گوہر پور کا رہائشی نوجوان روس کی یوکرین کے ساتھ جنگ کے دوران جاں بحق ہوگیا۔ حال ہی میں روسی سفارت خانے سے نوجوان کی موت کی اطلاع ملنے کے بعد متوفی کے لواحقین کا برا حال ہے۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹے کی تنخواہ اور وہاں سے ملنے والی معاوضے کی رقم ایجنٹ نے غبن کی ہے۔ مقتول کے والد کی جانب سے ایجنٹ کے خلاف کارروائی کی شکایت درج کرائی گئی۔ ایس پی الا مارن جی۔ اب گھوسی کوتوالی پولیس کی ہدایت پر پولیس شکایت کی بنیاد پر جانچ میں مصروف ہے۔ 3 جون کے واقعے کے بعد مقتول کے لواحقین ابھی تک اپنے بیٹے کی لاش گھر آنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ محمد آباد کے گوہنا کوتوالی علاقہ کے گوہر پور گاؤں کے رہنے والے بھجورام یادو نے ایس پی کو دی گئی شکایت میں بتایا کہ گھوسی کوتوالی علاقہ کے چندر پار پاہی گاؤں کے رہنے والے ایک ایجنٹ نے اس کے بیٹے شیام سندر یادو (شیام سندر یادو) سے 50 ہزار روپے لئے تھے۔ ان کا بیٹا 26 جنوری 2024 کو مئو سے روس روانہ ہوا۔ اس کا بیٹا روس جانے سے پہلے، ایجنٹ نے اسے اپنے گھر بلایا اور اس سے دستاویزات جمع کیں۔ کچھ فارموں اور کچھ سادہ کاغذات پر دستخط کیے تھے۔ روس جانے کے بعد لڑکے نے بتایا کہ اسے سیکورٹی گارڈ بھرتی کرنے کے بجائے روسی فوج کی مدد سے یوکرین سے لڑنے کے لیے ڈالا گیا۔ خاندان کو 3 جون کو روسی سفارت خانے میں لڑائی کے دوران شیام سندر یادو (24) کی موت کی اطلاع دی گئی۔ نوجوان کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اب مقتول کے لواحقین لاش کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں تھانہ صدر گھوسی راج کمار سنگھ نے کہا کہ ایس پی نے اس معاملے میں کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ابھی تفتیش جاری ہے، اگر قصوروار پایا گیا تو مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جائے گی۔

ایس ڈی ایم کو پیش کیا گیا میمورنڈم، نہروں میں پانی کی مانگ

بی ایس ایف کی طرح اے ایس ایف کی تشکیل اور کسانوں کا مکمل قرض معاف کیا جائے

چاند پور(ایس این بی)

بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی نے آج چاند پور میں ماہانہ پنچایت کا انعقاد کیا ہے۔ پنچایت کر ایس ڈی ایم چاند پور کو میمورنڈم پیش کیا ہے۔ میمورنڈم میں بی کے یو لوک شکتی نے نہروں میں پانی چھوڑنے، بی ایس ایف کے طرز پر اے ایس ایف کی تشکیل، کسانوں کے مکمل قرض معافی اور 138 بی کے کیس واپس لینے وغیرہ کا مطالبہ کیا ہے۔ چاند پور پہنچنے کے بعد تحصیل چاند پور میں کسانوں کے مختلف مسائل کے حوالے سے بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کی ماہانہ پنچایت منعقد ہوئی، جس کی صدارت جلیل پور بلاک صدر چودھری یوگیندر سنگھ کاکران نے کی اور اس کی نظامت بلاک جنرل سکریٹری کمل سنگھ نے کی۔ پنچایت میں جلیل پور بلاک صدر چودھری یوگیندر سنگھ کاکران نے کہا کہ آوارہ جانوروں کو پکڑ کر مویشیوں کے شیڈ میں بھیجا جائے، کسانوں کو آبپاشی کے لیے تمام نہروں سے پانی چھوڑنے کا پابند بنایا جائے، آوارہ جانوروں کے تحفظ کے لیے بی ایس ایف کے طرز پر اے ایس ایف ایگریکلچر سیکورٹی فورس کی طرز پر تشکیل دی جائے۔ کسان سمان ندھی کا فائدہ تمام کسانوں کو دلوایا جائے، کسانوں اور 60 سال سے زیادہ عمر کے مزدوروں کو ماہانہ 10 ہزار روپے پنشن کے دیے جائیں، گنگا کنارے وقت پر بنائے جائیں، چاند پور باسٹہ روڈ۔ فوری طور پر تعمیر کیا جائے، ایم ایس پی پر تحریری گارنٹی قانون بنایا جائے۔ دوسری جانب تحصیل صدر مہندر سنگھ نے کہا کہ کسانوں کا پورا قرض معاف کیا جائے، کسانوں کو گنے کی پوری ادائیگی ہونے تک گھریلو بجلی کے کنکشن نہ کاٹے جائیں، بی کے یو لوک شکتی کے ضلع سکریٹری منوج کمار نے کہا کہ علاقہ گاؤں نائک نگلہ میں تالاب نمبر 286 کا 1.56 ہیکٹر کا کرایہ (لگان) ادا نہ کرنے پر تالاب کی لیز (پٹہ) منسوخ کیا جائے، محکمہ بجلی کی جانب سے 138 بی کے جھوٹے مقدمات واپس لئے جائیں۔ کسانوں کے مطابق ایس ڈی ایم چاند پور نے کسانوں کے تمام مسائل کو حل کرنے کا یقین دلایا۔ یقین دہانی ملنے پر یوگیندر کاکران نے میٹنگ کے اختتام کا اعلان کیا۔ جلیل پور بلاک صدر چودھری یوگیندر سنگھ کاکران، بلاک جنرل سکریٹری کمل سنگھ، ضلع سکریٹری منوج کمار، تحصیل صدر مہندر سنگھ، ضلع تنظیمی وزیر اومکار سنگھ، شمیم احمد، پرکاش پرجاپتی، کرمیندر سنگھ، نتن کمار، بھگیندر سنگھ، کنہیا، بلاک نائب صدر۔ ستبیر سنگھ، لوکیش کمار پنڈت وغیرہ کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

مختلف شعبوں کی شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا

علی گڑھ (ایس این بی) مانو اپکار سمیتی سلور جوبلی سالانہ تقریب کے دوران مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا۔ کھیلوں کے میدان میں، اتر پردیش ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے نائب صدر اور اے ایم یو اے بی کے اسکول کے استاد شمشاد نثار اعظمی کو گرو درونا چاریہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس اعزاز پر علی گڑھ کے کھلاڑیوں اور اساتذہ نے مانو اپکار تنظیم کا شکریہ ادا کیا۔ سید حامد سینئر اسکول بوائز کے مشرف علی نے کہا کہ 2008 سے شمشاد نثار علی گڑھ ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے سکریٹری رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں 2012 سب جونیئر یوپی اسٹیٹ چیمپئن شپ، 2013 نارتھ زون چیمپئن شپ اور 2016 سینئر یوپی اسٹیٹ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے اہم ایونٹس منعقد ہوئے۔ اس سال علی گڑھ میں اینٹی ڈوپنگ سیمینار کامیابی سے منعقد ہوا، جس سے علی گڑھ اور اے ایم یو کے کھلاڑیوں کو فائدہ پہنچا۔ ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری مکیش چودھری نے کہا کہ علی گڑھ کے کھلاڑیوں نے ریاست اور قومی سطح پر میڈلز جیتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 4 بین الاقوامی کھلاڑی پالندر چودھری، ٹھاکر نریندر سنگھ، امت چودھری اور گلوبیئر سنگھ علی گڑھ سے ابھرے ہیں۔ پروفیسر مفتی زاہد نے شمشاد کی علی گڑھ ایتھلیٹکس میں 30 سال کی محنت کی تعریف کی۔ ماسٹر ایتھلیٹ سورج سینی نے کہا کہ دیپک پاٹھک 13 جون سے بلاسپور، چھتیس گڑھ میں ہونے والی یوتھ نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں علی گڑھ کی نمائندگی کریں گے، جبکہ جے شیو 29 جون کو پنچکولا، ہریانہ میں اوپن نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں شرکت کریں گے۔ شمشاد کو کامران خان، اشرف عدنان، بچن علی خان، معین الدین خان، کوچ ویویک سنگھ، ضلعی کھیل انچارج رام ملن اور کوچ شیلندر یادو نے بھی مبارکباد دی۔

گرمی کی شدت میں اضافہ ہوائیں بھی شعلے لپیٹ کر گزرتی ہیں

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) گرمی کی شدت میں کمی نہیں آرہی۔ گھر سے شعلے نکل رہے ہیں اور پنکھے بھی گرم ہوا اُگل رہے ہیں۔ ایک ہفتے سے جاری گرمی کے باعث گھروں کی چھتیں اور دیواریں گرم ہونا شروع ہوگئی ہیں۔ دریں اثناء بجلی کی اندھا دھند لوڈشیڈنگ سے مصائب میں اضافہ ہوگیا ہے۔

خبروں کے مطابق درجہ حرارت 44 ڈگری سیلسیس رہا۔ جمعہ کو پارے میں ایک ڈگری کی گراوٹ ریکارڈ کی گئی تاہم ہوا میں گرمی برقرار رہی۔ شہر کے مرکزی بازار اور سڑکوں پر دوپہر کے وقت خاموشی چھا گئی۔ محکمہ موسمیات نے اگلے تین روز کے لیے الرٹ جاری کردیا ہے۔ صبح آسمان پر بادلوں کی آمدورفت سے گرمی سے راحت ملنے کی امید تھی لیکن رات آٹھ بجے تک تیز اور چلچلاتی دھوپ تھی۔ گرم ہوا بھی چلنے لگی۔ دن چڑھنے کے ساتھ ہی گرمی کا اثر بھی بڑھتا گیا دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 ڈگری تک پہنچ گیا اور سورج آگ برسانے لگا۔ لوگوں کا گھروں سے نکلنا بھی مشکل ہوگیا۔ گرم ہوائیں بھی جسم کو جھلسا رہی تھیں۔ لوگ دن بھر گرمی سے پریشان نظر آئے۔ درجہ حرارت پر نظر ڈالیں تو جمعہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، کم سے کم درجہ حرارت 31 ڈگری سیلسیس رہا۔ جبکہ ہوا 13 کلومیٹر کی رفتار سے چل رہی تھی۔ درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس، کم سے کم درجہ حرارت 31 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ شہر کی گلیوں اور بازاروں میں بھی گرمی کا اثر دیکھا گیا۔ دوپہر کے وقت یہاں خاموشی تھی۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق آئندہ تین روز تک کسی قسم کی ریلیف کی توقع نہیں۔ بادلوں کی نقل وحرکت کے ساتھ ساتھ 18 جون سے تیز ہوا اور بونداباندی کا بھی امکان ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق گرمیوں میں ہیٹ اسٹروک کا خطرہ رہتا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ سخت دھوپ میں نکلیں جب بالکل ضروری ہو اور اپنے آپ کو دھوپ سے بچانے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ضلع اسپتال کے سینئر فزیشن ڈاکٹر انیل کمار کا کہنا ہے کہ موسم میں بچوں میں قے اور اسہال کے کیسز زیادہ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پانی کی کمی کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے بچوں کو سیال پلاتے رہیں۔ جسم میں پانی کی کمی نہ ہونے دیں اور قے اور اسہال کی صورت میں بچوں کو نمک اور چینی کے محلول کی بجائے او آر ایس کا محلول دیتے رہیں۔ ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے بعد علاج کروائیں۔ اس میں کسی کو لاپرواہ نہیں ہونا چاہیے۔

یوم پدر پر انتخاب سمیع اور حاجی اے سمیع خان کو اعزاز سے نوازا گیا

علی گڑھ (ایس این بی) یوم پدر کے پرمسرت موقع پر اوسنک انوویشن سوسائٹی کے صدر مہیش چندر راجپوت اور سکریٹری ویریندر یادو نے مشترکہ طور پر انتخاب سمیع اور حاجی اے سمیع خان کی چھتاری کمپاؤنڈ رسل گنج میں واقع ان کی رہائش گاہ پر انہیں اعزاز سے نوازا۔ اوسنک انوویشن سوسائٹی کے صدر مہیش چندر راجپوت نے کہا کہ انتخاب سمیع نے حال ہی میں اپنے والد کا جگر ٹرانسپلانٹ کرایا ہے۔ یوم پدر کے موقع پر والد حاجی اے خان کی آنکھیں اپنے بیٹے کی بے مثال ہمت، قربانی اور لگن کو یاد کر کے چمک اٹھیں۔ خوشی کا احساس اور اپنے بیٹے کے قابل ستائش عمل پر انہیں فخر ہے۔ انتخاب سمیع نے اپنے جگر کا کچھ حصہ ٹرانسپلانٹ کروا کر اپنے والد کو نئی زندگی دی۔ حال ہی میں حاجی اے سمیع خان کی طبیعت کافی خراب ہوگئی تھی۔ ملک کے معروف اسپتالوں میں علاج کرایا، لیکن جگر کی خرابی کی وجہ سے وہ موت کے دہانے پر تھے۔ ایسے میں جگر کے عطیہ کرنے والے کی تلاش شروع ہوئی، لیکن ڈاکٹروں نے اسے باہر کے شخص سے لیور ٹرانسپلانٹ کرانے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد مشترکہ خاندان میں رہنے والے ان کے تین بیٹے عادل سمیع، ذیشان سمیع اور انتخاب سمیع اپنے والد کو جگر عطیہ کرنے کے لیے تیار ہوگئے۔ چھوٹے بیٹے انتخاب سمیع کا اپنے والد میں جگر کی پیوند کاری کا عمل شروع کیا گیا، کیونکہ چھوٹے بیٹے انتخاب سمیع کی عمر کم تھی۔ فورٹس ایسکارٹ نوئیڈا کے ڈاکٹروں کی محنت سے جگر کی پیوند کاری کامیاب ہوئی، وہیں اب باپ بیٹا بالکل صحت مند ہیں۔ اوسنک انوویشن سوسائٹی کے سکریٹری ویریندر یادو نے کہا کہ والدین زندگی دینے والے ہوتے ہیں، اس لیے انسانی نقطہ نظر سے یہ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم ان کے لیے زندگی بھر کی قربانیاں دیں، موجودہ ماحول میں نوجوانوں کو انتخاب سمیع سے تحریک لینے کی ضرورت ہے، جس نے اپنے والد کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال کر تاریخی طور پر قابل ستائش کام کیا۔ اس موقع پر شہر کے سیاسی، سماجی، صحافی کارکنان محمد احمد شیبون، سرسید سوچار منچ کے قومی صدر طارق گاندھی، سماجی کارکنان حاجی مقصود حسین کاتب، رافیہ نکہت، فرحت سخاوت، حاجی محمد کامل، شمشاد خان، حاجی محمد شان فاروقی، قاری ظریق احمد، ڈاکٹر ایم یو خان محترمہ انجم مرادآبادی، حاجی مرزا احرار بیگ، سید آفتاب احمد، عبدالمتین، عبدالحفیظ انصاری، مشرف حسین محضر وغیرہ نے حاجی اے سمیع خاں کے بیٹے انتخاب سمیع دعاؤں سے نوازتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔